قادیانی جواب دیں!

مولانا عبدالواحد مخدوم ربوہ کے نواح "ڈاور" میں مقیم ہیں۔ ہمارے رفیقِ فکر اور مجلس احرار اسلام کے معاون ہیں۔ ردِّ قادیانیت کے محاذ پر ایک عرصہ سے سرگرم ہیں اور علمی بنیادوں پر قادیانیوں کا محاسبہ کر رہے ہیں۔

ذیل کے مضمون میں انہوں نے قادیانی کتب سے چند عبارتیں باحوالہ پیش کی ہیں اور انہی کی بنیاد پر سوالات اٹھائے ہیں۔ یہ مضمون دراصل ان کی غیر مطبوعہ کتاب "کذباتِ مرزا" سے ماخوذ ہے۔ جو عنقریب بخاری اکیڈمی کے اہتمام سے شائع ہو رہی ہے۔ (مدیر)

۱۔　مرزا غلام قادیانی لکھتا ہے کہ مجھے دس مہینے تک حمل رہا اور پھر دردزہ بھی ہوئی (جو عورت کو بچہ جننے کے وقت ہوا کرتی ہے) اور ایک بچہ کو جنم دیا۔ "کشتی نوح"، چھوٹی تختی، طبع ربوہ، ص۶۸،۶۹

سوال یہ ہے کہ اب بھی کسی قادیانی کو حمل ہوا ہے یا نہیں؟ اور اب بھی کسی مرزائی نے بچہ کو جنم دیا ہے یا نہیں؟

۲۔　مرزا لکھتا ہے کہ کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں۔
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

(براہین احمد حصہ پنجم، ص۱۲۷، خزائن جلد ۲۱۔ قدیم ص۹۷، درثمین اردو قدیم ربوہ ص۸۸)

* مرزا اپنے اس شعر میں کہتا ہے کہ میں آدم کی اولاد سے نہیں ہوں۔ سوال یہ ہے کہ اگر مرزا آدم کی اولاد سے نہیں تو بتایا جائے کہ مرزا کس کی نسل ہے؟

۳۔　مرزا کی جھوٹی وحی (جو اس کو شیطان کی طرف سے آئی تھی) میں لکھا ہے کہ اے مرزا! "تو ہمارے پانی سے ہے"

(کتاب البریہ ص۱۰۱ و تذکرہ (مجموعہ الہامات مرزا) طبع چہارم ص۴۸۸)

* سوال یہ ہے کہ اگر مرزا کے خون میں شیطان کا اثر نہیں تو شیطان کی طرف سے یہ دعویٰ کیوں ہے کہ اے مرزا، "تو ہمارے پانی سے ہے"؟ پس ثابت ہوتا ہے کہ مرزا کے خون میں شیطان کے نطفہ کا اثر ہے۔

۴۔　مرزا لکھتا ہے کہ "ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار" (براہین پنجم ص۹۷)

دیکھیے مرزا اس شعر میں کہتا ہے کہ میں انسان کی وہ جگہ ہوں جس سے انسان نفرت اور شرم کرتا ہے۔ مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ وہ بدنِ انسانی میں سے کونسی جگہ اور کونسا عضو ہے جسے مرزا نے بطور لقب خود اپنے لئے پسند کیا ہے؟ مرزائی خود ہی بتادیں، ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی۔

۵- مرزا یعقوب علی عرفانی قادیانی لکھتا ہے کہ "مولوی محمد حسین بٹالوی مرزا کے بچپن کے خاص دوست تھے۔ وہ کسی مخفی شامت اعمال کی وجہ سے مخالف ہوئے۔ اور نہایت سخت مخالفت کا رنگ اختیار کیا۔ (سیرت مسیح موعود ص ۱۱۶۔)

* بتایا جائے کہ مرزا کی وہ کونسی مخفی شامت اعمال تھی جس کی وجہ سے مولوی محمد حسین بٹالوی مخالف ہوئے؟ اسے ظاہر کرنے سے اب کونسی عار ہے؟ جسے مرزا کے دوست نے ظاہر کر دیا تھا۔

۶ مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے

"یہ عجیب بات ہے کہ حضرت مسیح نے تو صرف مہد میں ہی باتیں کہیں مگر (میرے) اس لڑکے (مبارک احمد) نے پیٹ میں ہی دو مرتبہ باتیں کیں۔ (تریاق القلوب طبع ربوہ صفحہ نمبر ۸۰)

سوال یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے باتیں سننے کے لئے کان کہاں لگایا تھا؟ اور یہ بھی بتایا جائے کہ باتیں کیا تھیں؟ نیز یہ بھی بتا ہی دیا جائے کہ مرزا کے لڑکے کو پیٹ میں باتیں کرنے کی کونسی ضرورت پڑ گئی تھی؟ اور پیٹ میں باتیں کرتے وقت بچہ کس سے مخاطب تھا؟

۷ مرزا قادیانی کہتا ہے کہ صفر کا مہینہ چوتھا ہے۔

چنانچہ لکھتا ہے "اسلامی مہینوں میں سے چوتھا مہینہ یعنی ماہِ صفر اور ہفتہ کے دنوں میں سے چوتھا دن لیا یعنی چہار شنبہ (تریاق القلوب صفحہ ۸۰)

مسلمانوں کے نزدیک صفر کا مہینہ دوسرا ہے مگر مرزا کہتا ہے کہ نہیں صفر چوتھا مہینہ ہے۔ اب مرزائی بتائیں کہ یہ مرزا کی جاہلیت ہے یا نہیں؟ اور چہار شنبہ پانچواں دن ہے مگر مرزا کہتا ہے کہ نہیں چوتھا دن ہے۔ اس عبارت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مرزا کو اسلامی مہینوں کی گنتی بھی نہ آتی تھی۔ سوال یہ ہے کہ جس اُلو کو اسلامی مہینوں کی گنتی بھی نہ آتی ہو، نبی تو دور کی بات ہے وہ تو ایک عالم بھی نہیں کہلا سکتا۔؟

سوال نمبر ۸

مرزا غلام احمد قادیانی کا خیال بلکہ دعویٰ ہے کہ "وہ جنت جس میں حضرت آدم علیہ السلام رہتے تھے اور کھاتے پیتے تھے وہی جنت میرے ساتھ میری ماں کے پیٹ میں سے نکل چکی ہے۔ اور سات ماہ کے بعد مر بھی گئی"

چنانچہ لکھتا ہے

"میں توام پیدا ہوا تھا اور میرے ساتھ ایک لڑکی تھی جس کا نام جنت تھا اور یہ الہام کہ "یا آدم اسکن انت وزوجک الجنت جو ؐ سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ کے صفحہ ۴۹۶ میں درج ہے اس میں جو جنت کا لفظ ہے اس میں یہ ایک لطیف اشارہ ہے کہ وہ لڑکی کہ جو میرے ساتھ پیدا ہوئی اس کا نام جنت تھا اور یہ لڑکی صرف سات ماہ تک زندہ رہ کر فوت ہو گئی تھی" (تریاق القلوب ص ۲۹۸،۲۹۹)

یا آدم اسکن انت وزوجک الجنت۔ یہ قرآن کی آیت کا حصہ ہے اور اس میں حضرت آدم علیہ السلام اور آپ کی بیوی حضرت اماں حوا کے جنت میں رہنے اور جنت کے پھل وغیرہ کھانے پینے کا ذکر مبارک ہے۔

مرزا کہتا ہے یہ آیت میرے پر [illegible] اور میں بھی آدم کی طرح جنت میں رہا ہوں۔ آگے مرزا یہ کہتا ہے کہ "وہی جنت جس میں آدم اور اماں حوا کھاتے پیتے تھے اس میں ایک لطیف اشارہ یہ ہے کہ وہ جنت میرے ساتھ پیدا ہو چکی ہے"۔ سوال یہ ہے کہ اتنی بڑی جنت جس میں بے حساب درخت، باغات، محلات، نہریں وغیرہ ہیں، کیا مرزا کی ماں کی، اتنی بڑی....... ہے کہ جس سے معاذاللہ جنت نکل چکی ہے؟ کیا یہ جنت اور قرآن کریم کی شدید گستاخی نہیں ہے؟ کیا ایسا کلام ایک صاحب عقل کا ہوسکتا ہے؟ ایسے بے عقل انسان کو بے عقل اور بے وقوف نہ کہیں تو مرزائی ہی بتائیں کہ پھر اُسے کیا کہیں؟

سوال نمبر ۹ مرزا اپنے متعلق لکھتا ہے کہ

"بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پالیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے مگر خدا تعالیٰ تجھے اپنے انعامات دکھلائے گا جو متواتر ہونگے اور تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ بن گیا ہے۔ ایسا بچہ جو بمنزلہ اطفال اللہ (یعنی اللہ کا بیٹا) ہے"۔ (حقیقت الوحی ص ۱۴۳)

سوال یہ ہے کہ مرزا مرد تھا یا عورت؟ کیونکہ حیض عورتوں کو آتا ہے۔ نیز یہ بھی بتایا جائے مرزائی مردوں کو بھی حیض آتا ہے یا نہیں؟ کیونکہ مرزائیوں کے نبی کو حیض آتا تھا۔ ہوسکتا ہے کہ اس کے ماننے والوں کو بھی حیض آتا ہو۔ اور یہ سوال بھی ہے کہ مرزا نے اللہ کا بیٹا بنا کر کفر کیا ہے یا نہیں؟ اور کیا ایسا آدمی ایک شریف انسان بھی ہوسکتا ہے یا کہلا سکتا ہے؟

سوال نمبر ۱۰

مرزا قادیانی کا دعویٰ جو کہ براہین پنجم، کشتی نوح، حقیقت الوحی، اربعین، تذکرہ وغیرہ کتابوں میں بصراحت موجود ہے کہ مرزا صاحب عورت تھے۔ حیض بھی دو برس تک آتا رہا۔ مگر قرآن میں اعلان ہے وما ارسلنا قبلک الا رجالاً (پ ۷ اع ۱) اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے سب مرد ہی تھے۔

مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ قرآن کی رو سے نبی مرد ہی ہوتا ہے۔ مگر مرزا کے اپنے بقول وہ تو عورت تھے حیض بھی آتا تھا، عورت ہو کر نبی کیسے بن گیا؟

سوال نمبر ۱۱

مرزا کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ نعوذ باللہ مجھ سے پیدا ہوا ہے اور میں خدا سے۔ چنانچہ لکھتا ہے کہ

"خدا نے مجھے کہا ہے کہ اے مرزا...... انت منی و انا منک" (دافع البلاء صفحہ ۱۹) کہ اے مرزا تو مجھ سے پیدا ہوا ہے اور میں تجھ سے۔ ایسا ہی مرزا کے سامنے مرزا کو کہا گیا تو مرزا بہت خوش ہوا اور اس کو اپنے اخبار قادیان میں شائع کیا۔ اس میں صاف لکھا ہے۔

خدا سے تو، خدا تجھ سے ہے
واللہ تیرا رتبہ نہیں آتا بیاں میں

(اخبارِ بدر قادیان ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء) اب اس شعر کے ٹکڑہ میں قسم سے یہ کہا گیا ہے کہ اے مرزا تو خدا سے ہے اور خدا تجھ سے۔ مگر اس کے خلاف قرآن اعلان فرماتا ہے۔ لم یلد و لم یولد (سورۃ اخلاص) کہ نہ خدا سے کوئی ہے اور نہ خدا کسی سے ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ اگر مرزا کی بات اور الہام صحیح ہے تو نعوذ باللہ قرآن کا اعلان غلط ہوتا ہے۔ اگر قرآن کا اعلان صحیح ہے اور واقعتاً صحیح ہے تو یہ بات اظہر من الشمس ہو گئی کہ مرزا کی بات اور الہام غلط، جھوٹا اور شیطانی ہے

سوال نمبر ۱۲ مرزا کہتا ہے **ورأیتنی فی المنام عین اللہ و تیقنت اننی ھو۔**

"میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں۔ اور یقین کیا کہ وہی (خدا ہی) ہوں"۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۶۴ و کتاب البریہ ۷۹/۱۰۲ و تذکرہ ص ۱۹۲ طبع چہارم)

مرزا کا اس میں واضح اور صاف اعلان ہے کہ مرزا نعوذ باللہ خود خدا ہے۔ مگر قرآن اعلان فرماتا ہے کہ قل ھو اللہ احد (سورۃ اخلاص) کہ اے نبی فرما دو کہ اللہ ایک ہے۔ اگر مرزا بھی خدا ہے تو دو خدا ہو گئے۔ مگر قرآن فرماتا ہے کہ نہیں خدا ایک ہی ہے۔ تو یہ بات واضح ہو گئی کہ مرزا کا دعویٰ خدائی جھوٹا ہے۔ مرزا کا یہ کشف، خواب اور یہ دعویٰ بھی دوسری باتوں کی طرح جھوٹا ہو گیا۔ جبکہ مرزا یہ بھی کہتا ہے کہ "نبی کا کشف اور خواب ایک وحی ہوتا ہے" (جھوٹا نہیں ہوتا) (ایام الصلح ص ۴۰۹) کیا مرزا ان جھوٹے الہاموں کی وجہ سے جھوٹے ثابت نہیں ہوئے؟ یا کہ مرزائیوں کے نزدیک جھوٹے ہونے کا کوئی اور معیار ہے تو وہ بتائیں؟ (جاری ہے)

بقیہ از ص ۳۸

مشتمل ایک کمیشن قائم کیا جائے جو بااختیار ہو۔ اس کمیشن کے سامنے قاتل کو کھڑا کر دوں گا۔ اگر غلط ہو تو مجھے پھانسی دیدی جائے۔ پوری ذمہ داری سے کہتا ہوں، بھرے جلسہ عام میں کہہ رہا ہوں، ہم منافق نہیں ہیں، جو کچھ دل میں ہے وہی زبان پر ہے۔ مرزائیت کے معاملہ میں بھی سچ جھوٹ پر کھنا چاہتے ہو پر کھ لو فتح ہمیشہ سچ کی ہوتی ہے۔ جاؤ مرزا بشیر الدین کو لے آؤ۔ اسکے دائیں ہاتھ کو اور میرے بائیں ہاتھ کو ہتھکڑی لگا دو پھر دونوں کو جیل بھیج دو۔ صرف ایک ہفتہ کے لیے کھانے کو کچھ نہ دو پینے کے لئے پانی رکھ دو ایک ہفتہ کے بعد جو زندہ نکل آئے وہ سچا۔ بے شک وہ اپنے ابا کی سنت میں پلور کی ٹانک وائن پی کر آئے۔ میں اپنے نانا کی سنت میں ستو پی کر آؤں گا۔ تم اور کچھ نہیں کر سکتے تو یہی کر کے دیکھ لو سچ جھوٹ سامنے آجائیگا۔

مزید برآں ۲۶ مئی ۵۱ء کے جلسہ میں ہی شاہ جی نے الیکشن کے عام نتائج پر بھی متنبہ فرمایا کہ یہ نتائج کچھ خوش کن نہیں ہیں کامیاب ہونے والوں میں اکثریت فیوڈل لارڈز کی ہے جن کے کوئی عقائد نہیں اور جن کا ملک و قوم سے ہمیشہ بعد رہا ہے۔